© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب قیس رام پوری

تری نظر کہ ہر اک شاخِ گُل جلا کے رہی
مگر یہ دل کی کلی تجھ پہ مسکرا کے رہی

نسیمِ صبح نے شمع کو لاکھ للکارا
مگر وہ مست پتنگوں کی خاک پا کے رہی

وہ رات جس پہ ترے گیسوؤں کے سائے تھے
ہزار صبحِ نگاراں کے راز پا کے رہی

بتا رہی ہے دلِ باغباں کی مایوسی
ضرور کوئی کلی آج مسکرا کے رہی

کریم! تیرے کرم سے میں اب وہاں ہوں جہاں
جنابِ شیخ کی توبہ بھی ڈگمگا کے رہی

عجب نہیں کہ حدیثِ کلیم و طور رہی ہو
وہ اک نظر جو مرے دل کو آزما کے رہی

کہیں جو ذکر چھڑا قیس رہنماؤں کا
تو مجھ کو اپنے بھی لُٹنے کی یاد آ کے رہی

© rasailojaraid.com